

طب اہلبیت  
میں  
حاملہ خواتین کے لئے  
ہدایات

پروفیسر  
جان علی کاظمی  
ایلیاء یونیورسٹی

مترجم: مصطفیٰ کاظمی

مؤلف  
آیت اللہ تبریزیان

## حمل کے لئے ضروری تدابیر

مرد ہمبستری سے کچھ دن پہلے سفرجل (بہ) کھائے  
عورت 3،4 اور 5 ہفتے میں سویق گندم و جو کا استعمال  
کرے ( اس سے نوزاد کا قلب مضبوط و قوی ہوگا)۔  
عورت حاملگی کے آخری مہینے میں ہر روز ایک چنے کے  
برابر کندر چبائے۔

آخری مہینے میں خربوزہ، پنیر اور بہ کھانے سے بچے کا  
جسم و چہرہ زرد نہیں ہوگا۔ (جنڈس بیماری نہیں ہوگی)  
عورت شوگر سے بچنے کے لئے جو یا سویق جو کا استعمال  
کرے۔

سالم غذائیں استعمال کریں، بازاری چیزیں اور فریج کی  
اشیاء استعمال نہ کرے۔

عورت و مرد ناشپاتی، سیب، کھجور، سویق سنجد، شہد،  
ترہ (لہسن کے پتے) اور کاسنی استعمال کریں۔

**مرکبات اور جڑی بوٹیاں:**

کاسنی

قرص خون (حمل کے پہلے دو ماہ میں)

اگر خون کی کمی ہو تو داروی خون ساز استعمال کرے۔

**ضروری اعمال:**

جماع کرنے سے پہلے نماز، دعا اور استغفار کرنا۔  
حمل کے دوران نماز، دعا اور قرآن کا پڑھنا۔  
سر پہ مہندی لگانا، بچے کی خوبصورتی کا باعث ہے۔  
آخری ایام میں پیدل چلنا، بچے کی پیدائش میں آسانی کا  
باعث ہے۔

**ممنوعات** (کس موقع پر جماع نہیں کرنا چاہیے)

1- نماز ظہر کے بعد جماع کرنا، نوزائید (بچے) میں  
بہینگے پن کا باعث بنتا ہے۔

2- عید قربان کی رات جماع کرنے سے، بچے کی انگلیوں میں کمی  
یا زیادتی کا باعث بنتا ہے۔

3- کھڑے ہو کر جماع کرنا، بچے کا بستر پر پیشاب کرنے کا سبب  
بنتا ہے۔

4- ماہ قمری کے شروع، درمیان اور آخر میں جماع کرنا، بچے میں  
برص، لقوہ، پاگل پن اور ماں، باپ، بچے تینوں میں فالج کا باعث  
بن سکتا ہے۔

5- پندرہ شعبان کی رات جماع کرنے سے بچے کے سر اور منہ پر  
بڑے اور بدنما داغ پڑنے کا سبب ہے۔

6- سیربو کر (کھانے کے بعد) جماع کرنا، ماں، باپ اور بچے میں  
فالج، برص اور ہرنیا کا باعث بنتا ہے

7- رات کے شروع اور حالت سیری میں جماع کرنا، نقرص (پاؤں

کا انگوٹھا سوچ جانا) کا سبب ہے۔

8-حالت جماع میں عورت کی شرمگاہ کو دیکھنا، بچے میں برص اور نابینا ہونے کا باعث ہے۔

9-بات کرتے وقت جماع کرنا، نابینا ہونے کا باعث ہے۔

10- کسی دوسری عورت کا سوچ کر اپنی بیوی سے جماع کرنا، بچے میں پاگل پن کا سبب ہے۔

11- قمر در عقرب میں جماع کرنا(منع ہے)

12-جماع کے بعد، پہلے ہفتے میں دھنیا، کھٹا سیب، سرکہ، دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء نہ کھائے۔

13- آئرن، کلشیم اور کیمیائی دوائیاں کھانا، بچے کے گردے میں پتھری بننے کا سبب ہے۔

14- سنا مکی، سودا بر اور قبض کشا ادویات نہ کھائے۔

15- سرد چیزیں نہ کھائے۔

جنین کو ہر قسم کے نقص سے کیسے بچایا اور محفوظ رکھا جائے:

■ آج کل یہ مسئلہ بہت عام ہے اور اس کی وجہ جدید کیمیکل مواد کا استعمال کرنا ہے۔

■ -منع کئے گئے دنوں میں(قمر در عقرب،---) ہمبستری کرنے سے اسطرح کی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے۔

علاج:

سویق گندم اور جو حمل کے دوران ہر قسم کے نقص و  
علت کو دور کرتا ہے

2- ہڈیوں کی مشکلات کے لیے داروی ترکیبی استخوان  
ساز(غبیرا) مفید ہے۔

**نکتہ 1-** حمل سے پہلے ان ادویات کو میاں بیوی دونوں کھائیں اور  
حمل کے دوران ماں مناسب مقدار میں کھائے۔

**نکتہ 2-** رشتہ داروں میں شادی کرنے والے ان ادویات کو لازمی  
کھائیں۔

## بانجھ پن:

وجوہات:

1- شادی کے پہلے ہفتے عورت اگر لبنیات(دودھ سے بنی  
اشیاء)،سرکہ،دھنیا اور کھٹا سیب کھائے تو بانجھ پن کا  
موجب ہے۔

2- رحم کا جڑ جانا،رحم کی غدود یا رحم کے نچلے حصے  
میں ورم آنا۔

## بانجھ پن کی نشاندہی

مردوں میں:

اگر منی کا پانی سفید رنگ کا ہے تو بچے دار ہوگا اور اگر غیر  
شفاف یا سرخی مائل ہو تو بانجھ ہے اور علاج کی ضرورت ہے

عورتوں میں:

اگر عورت کی جانب سے بانجھ پن ہو تو مخصوص معائنہ (جانچ پڑتال) سے پتہ چل جاتا ہے۔

## بانجھ پن کا مشترک علاج:

مندرجہ ذیل غذاؤں کو ایک یا دو مہینے استعمال کریں۔

1- حیض کے ساتویں دن سے لے کر تیرھویں دن تک پیاز اور انڈے کو زیتون کے تیل میں سرخ کر کے صبح ناشتے میں کھائیں۔

2- ایک گلاس دودھ جس میں شہد ملا ہو ، حیض کی ساتویں رات سے لے کر تیرھویں رات تک پئیں۔

3- 30 گرام رائل جیلی کو آدھا کلو شہد میں اچھی طرح ملا ئیں اور ہر روز صبح ناشتہ میں ایک چمچ ، 7 دانے کلونجی کے ساتھ کھائیں۔

4- دونوں نیت کریں کہ اگر لڑکا ہوا تو اسکا نام محمد یا علی رکھیں گے اور اگر لڑکی ہوئی تو اسکا نام فاطمہ رکھیں گے۔

5- طلب اولاد کے لئے دعا کرنا۔

## مردوں کے بانجھ پن کا علاج:

1- گیاه امیر المومنین (مرکب 11

2- داروی کور اور داروی جزر

3- کاسنی کا پاؤڈر یا کاسنی کی سبزی

4- شام کو قوی (غذائیت سے بھرپور) کھانا کھائے اور شام

کا کھانا کھائے بغیر نہ سوئے۔

- 5- انجیر، کھجور، خربوزے اور گاجر کا زیادہ استعمال کرے۔
- 6- سجدے کی حالت میں کہے "اللهم ادم فيهن لذتي و كثر فيهن رغبتى وقو عليهن ضعفى جلالا من عندك يا سیدی"

## عورتوں کے بانجھ پن کا علاج:

- 1- داروی ترکیبی آمادگی رحم
  - 2- داروی ترکیبی جرجید (حیض کی ساتویں رات سے لے کر چودھویں رات تک ایک چمچ کھائے)۔
  - 3- سویق گندم کھائے۔
- ادویات بالا کھانے کے بعد چودھویں کی رات ہبستری کریں، باذن اللہ اس ماہ یا اس سے اگلے ماہ عورت حاملہ ہو جائیگی۔
- کیا حاملہ ہونے سے پہلے کی کوئی مؤثر دوا موجود ہے؟

## "داروی ترکیبی آمادگی رحم"

### خواص:

- 1- بانجھ پن اور سقط جنین کا علاج ہے۔
- 2- مشکلات رحم کا علاج ہے۔
- 3- چسبندگی رحم کا علاج ہے۔
- 4- عورتوں کے حاملہ ہونے کے لیے رحم کی آمادگی کرتی

ہے۔

## استعمال کرنے کا طریقہ:

1- 40 سے 80 گرام دوائی کو بیس منٹ پانی میں ابالیں اور اس پانی میں آدھا گھنٹہ اس طرح بیٹھیں کہ پانی ناف تک پہنچے۔

2- اس دوائی کو استعمال کرنے کا وقت حاملہ ہونے سے ایک ہفتہ پہلے ہے۔

3- اس دوا کو ایک بار استعمال کرنا کافی ہے لیکن اگر مشکل ہو تو دوبارہ بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

## کیا جڑواں یا اس سے زیادہ بچے ہونے کا امکان ہے؟

1- حاملہ ہونے سے پہلے اور بعد، داروی جرجیر کا زیادہ استعمال کرنا۔

❖ داروی جرجیر کا استعمال انڈوں میں زیادتی کا باعث بنتا ہے اور شاید اس کے ذریعے سے زیادہ اولاد بھی ہو جائے۔

2- انسان نیت کرے کہ اگر دو فرزند ہوئے تو میں انکا نام محمد و علی رکھوں گا۔

## کیا دعا کے علاوہ حاملگی سے پہلے فرزند کے لیے کوئی تدبیر موجود ہے؟

1- حاملہ ہونے سے پہلے کاسنی کو پیس لیں۔ اگر مرد کھائے تو باذن اللہ بیٹا، اور اگر عورت کھائے تو بیٹی ہوگی (ہر شب حاملگی سے دو ہفتے پہلے)۔



2- روایات میں وارد ہے کہ اگر بیٹے کی خواہش ہو تو ارادہ کریں کہ اسکا نام محمد یا علی رکھیں گے اور اگر بیٹی کی خواہش ہے تو ارادہ کریں کہ اسکا نام فاطمہ یا زہراء رکھیں گے۔

**حمل کے دوران کونسی چیزیں کھائی جائیں:**

### ◆ کندر نر

- 1- قلب کی تقویت کا باعث ہے۔
  - 2- عقل کی زیادتی کا سبب ہے۔
  - 3- اگر بیٹا ہو تو اسکے شجاع، دانشمند، ذہین اور طاقت ور ہونے کا باعث ہے۔
  - 4- اگر بیٹی ہو تو اسکے جسم و صورت خوبصورت اور کولہوں کے بڑے ہونے کا باعث ہے۔
  - 5- دل و دماغ کی بناوٹ اور تقویت کا باعث ہے۔
- نکتہ: کندر نر میٹھا ہوتا ہے۔ اسکا رنگ زرد اور شفاف ہوتا ہے۔

### ❖ سفرجل اور ناشپاتی

- 1- فرزند کی خوبصورتی و خوشبو کا باعث ہے۔
  - 2- بچے کا رنگ صاف کرنے کا سبب ہے۔
- ❖ حمل سے پہلے اور بعد میں سویق گندم و جو کا استعمال:
- 1- ہر قسم کی معذوری کو ختم کرتا ہے۔
  - 2- گوشت کو بڑھاتا ہے۔
  - 3- ہڈیاں مضبوط کرتا ہے۔

سویق ، دو یا تین چمچ استعمال کریں اور حمل کے بعد ایک مہینہ استعمال کریں۔

❖ دودھ:

عقل کی زیادتی کا باعث ہے۔

❖ خربوزہ یا پنیر (اخروٹ کے ساتھ)

بدن و صورت کو خوبصورت کرتا ہے۔

پیدائش کے وقت کی تدابیر:

❖ وہ چیزیں جو درد زہ میں زیادتی کا سبب ہیں۔

1- بینگن اور دھنیا کا کھانا ۔

سبزی ریحان، کاسنی، قلفہ اور بادرنجبویہ کا کھانا بہت مفید ہے

2- کم حرکت کرنا۔

3- زیادہ کھانا

علاج:

زعفران کا شربت پیئیں

سورہ مریم کی تلاوت کرنا (بالخصوص آیت نمبر 23،24،25

وارد شدہ دعائیں پڑھے۔

آخری ماہ میں پیدل چلنا۔

پیدائش کے بعد کی تدابیر:

1- کھجور کا کھانا فرزند کی بردباری کا سبب ہے۔

- 2- سب سے پہلے شہد یا کوئی میٹھی چیز بچے کے منہ میں دینا کہ اس عمل کو تحنیک کہتے ہیں۔  
' وہ چیزیں جو تحنیک میں دی جائیں:
  - 1- کھجور (رسول ﷺ نے امام حسینؑ کو کھلائی)
  - 2- آب فرات (اہلبیتؑ کی دوستی کا باعث ہے)
  - 3- تربت امام حسینؑ (دشمن و بیماریوں سے نجات کا باعث ہے اور۔۔۔)
  - 4- بارش کا پانی (اگر تربت امام حسینؑ اور آب فرات میسر نہ ہو)
  - 5- جاوشیر کا استعمال (اسکو پانی میں حل کر کے دو ، دو قطرے ناک کے سوراخوں میں ڈالیں کہ اس سے بچہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔
  - 6- دائیں کان میں اذان او ربا ئیں کان میں اقامت کہنا کہ شیطان سے امان میں رہے گا۔  
(جاوشیر اور اذان و اقامت ، ناف کاٹنے سے پہلے ڈالی اور پڑھی جائے۔)
- رسول خدا فرماتے ہیں:
- بچے کی پیدائش کے بعد عورت سب سے پہلے خرما کھائے کیونکہ خدا نے حضرت مریم سے کہا
- کھجور کے درخت کے تنے کو ہلاؤ ، تمہارے لئے تازہ کھجور گریں گی،

رسول ص سے سوال کیا گیا کہ اے رسول خدا اگر رطب (کھجور کی ایک قسم) موجود نہ ہو تو کیا کریں؟ رسول نے فرمایا: 7 مدینے کے خرمے اور اگر نہیں ہیں تو 7 خرمے اپنے شہر کے دے دو۔ خداوند متعال فرماتا ہے: وہ عورت جو بچے کو پیدا کرے اور خرما کھائے، میری عزت و جلال و عظمت کی قسم اگر فرزند ہو اتو بردبار ہوگا اور اگر بیٹی ہوئی تو وہ بھی بردبار ہوگی۔

### طب اسلامی میں بچے کی غذا

طب جدید میں 6 مہینوں تک بچے کو دودھ کے علاوہ کوئی بھی چیز کھلانے سے منع کیا گیا ہے جبکہ طب اسلامی میں سستو اور انار کھلائے جا سکتے ہیں

### ماں کا دودھ

امام علی علیہ السلام نے فرمایا: کوئی بھی دودھ جو بچہ کو پلایا جائے اسکی ماں کے دودھ سے زیادہ مبارک نہیں ہے۔

### دونوں طرف سے دودھ پلایا جائے

### امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بچے کو سینے کے ایک طرف سے دودھ نہ پلاؤ بلکہ دونوں طرف سے دودھ پلاؤ کیونکہ ایک میں غذا اور دوسرے میں

پانی ہوتا ہے۔

دودھ کتنا عرصہ پلائیں

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے:

دودھ پلانے کی مدت اکیس مہینے ہے اور اگر اس سے کم دودھ پلائیں تو یہ بچے کے حق میں ظلم ہوگا۔ "البتہ دو

سال تک دودھ پلانا مشہور ہے

دودھ بڑھانے والی غذا

دودھ بڑھانے کے لیے دودھ بڑھانے والی دوا، کا استعمال کریں جو سونف انیسون، زیرہ اور مولی کے بیج سے مل کر بنتی ہے ان میں سے ہر ایک کا جدا استعمال بھی مؤثر ہے۔

---

